

١٩٢٩
LUCKNOW
1929
OUDH PUNCH
جلد چہارم

توجہ شرط

(۱) اودھ پنچ میں بھرتی کی خبریں نہیں ہوتیں۔ مذہبی جھگڑے نہیں ہوتے۔ بے تہذیب مضامین نہیں ہوتے۔ اودھ پنچ بازاری اخباروں اور رسالوں کی طرح ہنسانے کی کوشش نہیں کرتا۔ بلکہ ایک حکیم کی طرح قابل شکم لطائف پر غور کرتا ہے۔ دوسرے اس جنس کی نقلیں بھی کرتے ہیں اور کرینگے۔ اودھ پنچ صرف اپنی بضاعت پر قانع اور منقولات سے بے نیاز ہے۔

(۲) قیمت کی زیادتی پر نظر نہ کیجئے۔ دو مہر کی بجائے پر تیوریاں چڑھائیے۔ اسلئے کہ گوہر و خزف میں فرق ہے بلکہ افادات کی جہت۔ رائے کی اصابت پاروے و رعایت نکتہ چینی صحیح نتائج واقعات اور بنیادی اصلاحات اخلاقی و سیاسی حالات پر نظر کیجئے۔ انشاءاللہ سال بھر کے پرچوں میں آپ کو سیکڑوں ایسے جواہر مل جائیں گے جن کا مثل کسی دوسرے خزانے میں نہ ملے گا۔

منیجر کی نہایت ضروری گزارش

قواعد و ضوابط

(۱) اجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہرحال پیشگی لی جاتی ہے۔

(۲) شاگردان مدارس کے ساتھ بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی چار روپیہ (للعہ) سالانہ قیمت لی جائے گی۔ یہ ضروری شرط ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ کا وی پی نہیں بھیجا جاتا اس وجہ سے کہ طوالت کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) نمونہ بازوں کو معلوم رہنا چاہیئے کہ اودھ پنچ ایک مشہور ظریف پرچہ ہے اور مدتوں سے ملک کی خدمت کر رہا ہے نمونہ کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے اسکی تمام خوبیاں ناظرین دریافت نہیں کر سکتے۔ ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونے کا آپ کو ملے اس میں آپ کے مذاق کے مضامین نہ ہوں۔ اور دوسرے پرچے میں آپکے حسب خواہش مضامین ہوں۔ لہذا بہتر ہے کہ آپ امتحاناً تین ماہ کے واسطے خریدار بنیں اگر اس پرچے کے مضامین آپ کے منشاء مطلب اور مذاق کے موافق معلوم ہوں تو ہر ہفتہ کے اندر صرف تین روپیہ بھیجکر آپ مدت خریداری کو ایک سال تک بڑھا سکتے ہیں۔ ورنہ ماہ خیر شما بسلامت۔ بندہ پرور ایک مشہور یکتا و یگانہ پرچہ کا نمونہ طلب کرنا ہی فضول ہے۔

(۵) طالبان صنعت اگر اپنی جیب پر قیمت کا بار نہیں ڈال سکتے تو انہیں لازم ہے کہ چھ ششماہی خریداروں سے قیمت بھجوائیں اور اس طرح اپنے نام ایک سال کے لیے اودھ پنچ بلا قیمت جاری کرالیں۔ عام عدم نہیں تو قدری کوشش سے فائدہ اٹھائیں مذہب یا مالداری یا یتیمی کا واسطہ دلانا خلاف حمیت ہے۔

(۶) یہ تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ ڈاکیے صاحب ڈاکو ہیں۔ یہاں سے ہم پرچہ روانہ کرتے ہیں وہ راستے میں گاؤ خورد ہو جاتا ہے لیکن یہ مشاہدہ ہے کہ ہر نمبر کے اشاعت کے عقب میں پانچ چار عتاب نامے منیجر کے نام ضرور آتے ہیں۔ ہر ایک کاپی کے ساتھ ہزاروں خریداروں کے دو تقاضے پر نیاز مند منیجر خود نہیں پہنچ سکتا اور پرچہ کو گم ہونے کی عادت ہے پس اس عادت کا علاج یہی ہے کہ گم شدہ نمبر دوبارہ حاضر خدمت کیا جائے۔ پرچہ کی اشاعت سے غرض یہی ہے کہ آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں ناخوش کرنا مقصود نہیں ہے۔ لہذا عمداً تساہل نہیں ہوتا۔

(۷) میعاد خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی نامہ روانہ ہوتا ہے اگر اسکا جواب نہ دیا گیا یا تنگ نظمی ہو اور زبردستی نہیں کی جاتی پرچہ بند کر دیا جاتا ہے۔ لہذا تجدید خریداری منظور ہو تو فوراً اطلاعی عریضہ کا جواب ملنا چاہیئے جسکی روانگی کی رسید ڈاکخانے سے حاصل کر لی جاتی ہے۔

(۸) جن اشتہارات و اطلاعات کے تحت میں منیجر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے انکے متعلق جملہ خط و کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیئے منیجر اپنی تحریک کا جوابدہ ہے۔

(۹) جو مضامین اودھ پنچ کی مسلک پالیسی کے مطابق ہوں گے وہ شائع ہونگے اور ان کی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں۔

(۱۰) مضامین صاف خط میں کاغذ کے ایک ہی رخ پر لکھے جائیں۔ مذہبی اور ذاتی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تفحیص ان میں نہ ہو فقط۔

نوٹ

جو حضرات خریدار ہیں انہیں خطوط اور منی آرڈر میں نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیئے جو کہ ان کے نام کی چٹ پر لکھا ہوا ہوتا ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۱۴ نمبر ۴۲

مضامین

۲ر دسمبر ۱۹۲۹ء

جورو جان کی نسبت خیالات نادرہ

ہر وقت ہے تیرا ذکر کچھ اور نہیں — تیرا ہی کرشمہ ہے پیار اور نہیں
اے زوجۂ دلفریب جو ہے تو ہے — تیری نگاہ کا جادو سمجھا اور کہیں

(۲)

تیری ہر اک ادا کا مارا ہوں میں — کر سکتا نہیں جدا بھی تجھ سے چاہوں میں
تیری ہی رضا جوئی ہے مقصود دلی — جس وقت جو حکم دے وہی کرتا ہوں میں

(۳)

اے زوجۂ مشفقہ مری جان ہے تو — عیش و عشرت کا جا بساں ہے تو
ادوار کی دولت سے بھی تجھ ہی سے — بچوں کی جیتی جاگتی کان ہے تو

(۴)

گلدستہ ہے ہر وادی گلدان ہے تو — اسکو کہیں محترماں تو جان ہے تو
تیری ہستی سے ہے رواج خوب — دنیاداری کی فرد فرشان ہے تو

(۵)

خوش قسمت ہے خدا ہو جو تجھ پر — جوش الفت کا تجھ سے ملتا ہے گھر
مشہور ہے پیار رنگ عالم میں تو — تیرا رچ بچا جہان میں ہے گھر گھر

(۶)

مغرور ہے زبان تری جان جلتی ہے — سانچے میں وہاں کے گفتگو ڈھلتی ہے
دانا شوہر بھی سر جھکا دیتا ہے — الفت کی آسیا میں جب دلتی ہے

(۷)

فطرت انسان کے تن کر چھوڑا — ہمراز الفت میں آشنا کر چھوڑا
کیا سحر حلال سے کیا قابو میں — دانا کو بھی نادان بنا کر چھوڑا

(۸)

الفت کا ابال اور ہیجان ہے تو — بچوں کے تولنے کی میزان ہے تو
اک بولی شیریں کلام صادق تجھ پر — ماما، دایا ہے اور نگہبان ہے تو

(۹)

چڑھ جائے اگر تیری یاری کی لت — بہاتی دل سیاہ کاری کی لت
کیفیت الفت میں ہے جو بے نظیر — اسکا ہے اثر ہمہ تیاری کی لت

(۱۰)

جو کچھ کہ کہیں یہ اسکی سزاوار ہے تو — گھر تیرا جو نقطہ ہے تو پرکار ہے تو
پیدا ہیں نفس کے واسطے جنتی ہے — گویا کہ یہاں میاں ہے ... ہے تو

(۱۱)

دیکھ اک کمار کا تو کہ شمسین — ایسا کہنا تو کچھ نہیں ہے تو بھی
تیری مدح و ثنا میں ہے لطف عجیب — یعنی کرتا ہوں میں خود اپنی تحسین

"ندیم"

جدید اللغات

(ردیف پائے فارسی و ہندی)

پابندی۔ ضرائے علم کی ضرورت نہیں مگر جو ہندی کا عمر نہ ملنے پائے ہیں پابندیا کا "اپ ٹو ڈیٹ" مفہوم ہے بعض اساتذہ لغت کے نزدیک "فیشن" کی پابندی اصلی پابندی ہے باقی تمام پابندیاں نقل ہیں۔ اور اسی میں اطاعت زوجہ محترمہ مطلقا بھی داخل ہے۔ بعض دیگر علمائے لغت کا قول ہے کہ زیادہ تر آزادی ہونا اسکی ضد ہے [illegible] اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہیں پس جو کوئی ... آزادہ ضرور ہی پابند ہے۔

پاپا۔ قبلہ گاہی کا مہذب لقب۔ [illegible]

پابوسی۔ [illegible] رسم طریق [illegible] عقیدت [illegible]

پاپوش۔ [illegible] پہلے گھسیٹا۔ آرام پائی [illegible] ہمسایائی سلیپر بوٹ پائی [illegible] کا اطلاق ہوتا تھا۔ پھر [illegible] بوٹ۔ سلیپر۔ [illegible] کا رواج ہوا اور ہیرن [illegible] دل لبھایا۔ اب [illegible] کی نازک نام پسند ہے۔ جو کبھی کبھی ہندوستانی [illegible]

اطلاع تاریخ بغرض تصفیہ مراتب اشتہار نیلام

بعدالت [illegible] صاحب جی اجلاس خان بہادر سید خورشید حسین صاحب بہادر [illegible] ہردوئی مقام ہردوئی۔

مقدمہ نمبر [illegible]

مقدمہ اجرائے ڈگری نمبر [illegible] ۱۹۲۹ء

[illegible]

[illegible] ضلع ہردوئی [illegible] ڈگری۔

بنام [illegible]

[illegible] درخواست کی ہے [illegible] ۱۹۲۹ء واسطے کرنے مراتب اشتہار نیلام کے مقرر کی گئی ہے۔

آج تاریخ [illegible] ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم [illegible]

وقت حاضری دفتر [illegible] ہردوئی [illegible] بجے تک

کی حق کا امتحان بھی لیتی ہے۔ جگہ دار آدمی نہ ہو تو ہاتھ لگے۔ سر پڑے یا پاؤں میں آئے۔ مثال ہی بیٹھ ہے۔ پیٹ بھرے یا نہ بھرے گرم گرم کھانا ہو اور ارتھی نہیں کرتا بلکہ وہ بھی ہو۔ اگر انجمن میں اچھے لوگ ہیں تو ان کے نام روشن کرے۔ خرچ ہوا ہے تو اس لیے کہ خزانہ دار کی نیت خالی ہو۔

پاپ۔ عبادت۔ کارِ ثواب کا انقلابی نام۔ عورتوں کو پردے میں بٹھانا۔

پاجی۔ ہر وہ شخص جو غالب سے اختلافات رکھتا ہو۔

پاجامہ۔ خلافِ محاسنِ شانِ مردی۔ لباسِ تہذیب و ترک۔ فطرت کی بے تمیزی کا علاج۔ وہ چیز جس سے غصہ میں انسان باہر ہو جائے۔

ست۔ وہ نظام جو وفاقِ عشق کی تعلیم سے بچ جاتا ہے کا بلو گرانے کے سبب سے کر اُمید ہو جاتا ہے۔ بت کی طرح بت بن جائے۔ دولت۔ دست و گریبان۔ قسمت اہلِ ہند۔ لیڈروں کی پالیسی۔ اہلِ نظر کی جوانی۔

پاسداری۔ حق گوئی۔

پاکبازی و پاکباز۔ اصطلاحِ شعرا۔ رندی کا نام کی صفت خاص۔ باعتبار نسب وہ ہے جو صفت جو خواہشیں پوری کر سکتا ہو پھر بھی محروم ہے۔

پاگل۔ پابندِ مذہب۔ ہمدردِ انسانیت۔ سچ بولنے کے لیے اپنے سر مصیبت مول لینے والا۔

دلدادہ اہل [illegible] سے ناواقف [illegible] پاؤں کی [illegible] کھدر کے پیرہن جو پہنے ہیں وہ پاپال سے واقف ہوتے جاتے ہیں۔ اعلاوہ دیگر پولیس کی روشنی پامال۔ سترھویں اہلِ ہند کا سکوں۔

پاگل خانہ۔ دنیا کی وہ جگہ جہاں وقت والا پھیر کے ہجوم کا محل۔

پارینہ۔ بھولا ہوا فرد کی۔ یہی بات ہی فنا کا نکلا ہوا رہ گیا ہے۔

پازیب۔ اسیرانِ سیاسی کی بیڑی۔



ڈومینین اسٹیٹس ... پر سامنے

کانگریس کی تیاری اور جلسوں پر ...

پاؤں چھوا۔ خیالات اہلِ ہند۔ مطالبات کانگریس۔ حوا بحکومت آزادی۔ ہندوستانیوں کا اتفاق باہمی۔ اخبار نویسوں کا آزادیٔ قلم۔ منشیوں کا مقدر۔ وٹ صاحب کی اسپیچ۔ سواعظوں کی تقریر۔ اعتقادات اہلِ اسلام۔ نوابانِ اودھ کے رواج عہد جدید آزادی۔ اہلِ کانگریس کا غصہ۔ بہت سے ایمان ختم ہو۔

پارس۔ سنگِ ناسخ۔ وہ پتھر جو رگڑنے سے تانبے کا کس دیتا ہے۔ پارسی کی رس ہیں پٹن کے ساتھ سونا۔ بالفعل سوولی دکھاوے کی خروں صاحب جو ہندو اور سر آغا خاں پارسی اسکا تجربہ کرتے ہیں۔ ہمارا تجربہ ہے کہ کس وہ ہے جس سے ٹاکر کا گھر خاک ہو جاتا ہے۔ بیل سے آدمی مس ہو اور رگڑ نہ جائے تو وہ پارس نہیں پتھر ہے گر ایک شناخت ہے تو تھپڑ سے گر کہا کر

پارسا۔ کلاہ تشنیع برائے رندی و بدکار۔ دیگر معنی نمازی و جنس قریب انقلاب ان۔

پارہ۔ مزاجِ معشوق۔ دلِ عاشق جب تک بیوی نہیں۔

پالش۔ چپڑ۔ خوشامد۔ حکام کے بوٹ پر لگا دی جاتی ہے اُن کی برش سے کی جاتی ہے۔ کام کی چیز ہے۔ قائم مقام اور دشمن کا دُو۔

پاموز۔ مردوں یا بیہیا خیری کی دیان میں گفت ہو۔ گم گیر پاؤں کا ناچنے والی رنڈی کو میں کہتے ہیں۔

پالان۔ سرکاری خطاب۔ آدمی سے گدھے کی صورت میں تبدیل ہونے کا عمل۔

پاشوبہ۔ مرور سے دماغ کا استعمال لینے ہو دشا ہے۔

پامالی۔ اہلِ ہند کی آرزوؤں سے متعلق ایک وصف ہے۔

دور زمانہ ہے جب چنگیز کا دور تھا تو شفقت دنیا میں ہاتھ دیا۔ وہ بچے کہ اب انگریزی کا نام اسانیت ہو۔

پانچ۔ بیٹنے کا چیز جو بغیر بیلن کے بیچے جاتے ہیں ان پانچوں کو مسلہ سے تعلق نہیں ہر مصیبت پانچ بیلنے کی کشش کرواتی ہے۔ اہلِ ہند بیلنے کے فن میں نہایت مشاق ہیں۔ قصہ مشتاق کا قول ہے کہ

عشق وہ کھیل نہیں ہے جسے لڑکے کھیلیں
ہم نے اس لو میں بھی سیکڑوں پاپڑ بیلے

پاچال۔ بھولا چوروں کی اصطلاح ہے۔ باعتبار ...

پالودہ۔ دلہن کے رخسار۔

پتیا برا۔ ترجمہ بیٹا۔ بچارہ دولتی پارہ۔

پلپن گھسنی۔ کمزوری ہے آپ تاب پالش۔

پٹیالہ۔ ہر وہ ریاست جو رعایا پر مہربانی کی جان دولت آبرو ہو جو خرچ کرتی کرے۔ بیا کچھ بڑائی جو کچھ بھی دیکھی جو خیال کرتا۔

پچھایاں۔ کالی ہو یا نہ ہو جو اکثر بنگلی ہو جیا دار ہو جیا ہے تو اس کے پچھان سے پاس آتا ہے۔ دوسرے کے لیے وہ صفت ہے جس سے لوگ بچھو کی طرح ... ذاتی۔

پچال بخت پچال - چڑیوں کی بیٹ (فضلہ) جو خود فرض کا جادو رہتا ہے مگر
کے معنوں مرکب کا مجموعہ ہوتا ہے۔
پچایا - اہل ہند کا مشترک مال۔
پچھلا - جانب اسودہ۔ قابل ترک منصوبہ۔
نماسی پابندی کا گھر۔ غلامی حسن۔
پچھاڑا - جیل خانہ۔ جہاں تمام مجرم پہنچ کر پچھاڑ
ہو جاتے ہیں۔ وہ مقام جہاں ہندوستانی بلحاظ
بیٹھتے ہیں اور آپس میں جلتی ہوئی تلوار چلاتے ہیں۔ تھنے
ہندوستانی اسی کے استعمال سے دوزخ کے
مستحق ہوتے ہیں۔
پکڑنا پکڑنا دھکڑ - اس فعل کے بعد تیرے دلدار
پولیس اس عمل میں سلیقہ خاص رکھتی ہے۔ پکڑنا
(الصحیفہ) ہر چیز میں مشہور ہیں مگر سرکار جب بھی
سے جب پکڑ لی جائے تو مقدمہ نہ دار... دیکھو
حاصل مصدر، جسم کے کنارے میں پہنچ کر کشتی
پگڑی - سر کا لنگا۔ اتر جائے تو قوت نہ رہے
پلو بشا - مشتہ بالجیش اولاد۔
پن گھٹ - قدیم لنگاروں کا عشق و عاشقی۔
پنگھورا - حسن فطری کا جلوہ۔
پن چکی - وہ آلہ جو گیہوں کے ساتھ گھن پیسے ہیا
اترے پر گر رہ جائے۔ تجارت اہل فرنگ در ہند۔
دیکھو آٹے سے روٹی تک ... کے باعث ہیئت کو دے
شیبہ دلہن - وہ جوان دلہن جسے لب کا ذائقہ
دیسا تیل ملا ہے۔ جیسے بی منو میں دونی ٹھیے۔
پنبہ در گوش - حیرانی۔ وہ جسٹر جو ہر کیس
کے فیصلے میں ہو۔
پنچایت - کچہری جیسے انصاف مفت حاصل ہوتا
تھا۔ مگر جب دو دھمکی کی رغبت سے قوم بھر کا پیٹ
بھرتا تھا۔
پنجیری - ریشت زنانہ اور بروزہ کا بدل
با عجل۔
پنجرہ و سینہ عاشق جس میں طائر دل بھی بھی
مشغول ہی کا پیارا مشغلہ ہوتا ہے۔
پنجن - باپ کا پیٹ۔

پنشن (وظیفہ) ہی کیسے ہیں؟ جانا زندہ بھی پہنچا
دار کے کندھے پر سوار کرنے والی سواری جنتی
کا۔ موت والی علم۔
پھارٹ - بن بیاہی لڑکی۔ صحبت ناگوارا۔
پیچ - سریا سے مرد عالم مزاج و فکروں کا حل۔
پیسا - حلال مشکلات دنیا۔ (ہم معنی پول)
پیرزادہ - آدم ب پیکاساں و نگہبان زماں۔
پیلا شغل - گناہ و اتلی۔
پیر - دکھ بول (آنکھ پھوڑا) - بن وحول علام
بنانے والا - رزانہ فتنہ - مرد رفیق بے وقت مجرکی
جوان - خدائی فوجدار - جان مال کا مختار۔ بہ
خود ساختہ۔
پیچش - بے کنگری - لا ٹھ گلے میں بجا پر اترا دو گرداغ
سے ہے۔ آٹے کی زنگ کے تقسیم سے مانع ہوتا تھا کو
دیوانی والا۔ سیاسی حد سے بھی جو کوئی آئے کے

سمن بغرض انفصال مقدمہ

مقدمہ نمبر ۲۳ ۔ ۱۹۲۶ء
بعدالت جناب مرزا محمد ... صاحب سبکنڈ ڈسٹرکٹ
جج بہادر شہر لکھنؤ
دیبا پرساد وغیرہ بابو کرشن بہاری قوم ... ساکن
کرشنا ... محلہ ... شہر لکھنؤ مدعی
بنام
کرشنی سروپ ساکن مدعا علیہ
بنام کرشن سروپ ساکن ولد ہری سنگھ قوم برہمن
ساکن موضع ... ضلع ...
ہرگاہ مدعی نے تمہارے نام ایک نالش بابت ... کے
دائر کی ہے لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ ... ماہ دسمبر ۱۹۲۶ء
بوقت ۱۰ بجے دن وکالتاً یا معرفت وکیل کے جو مقدمہ سے
حال سے واقف ہو ... کیا گیا ہو اور ... جن تمام
مقدمہ کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو جو جواب
دے سکے حاضر ہو ... اور ... دعوی کا جواب
ذکر نہیں کر دوگے اور ... تاریخ جو تمہاری حاضری کے
لیے مقرر ہوئی ہے وہی انفصال قطعی مقدمہ کے لیے مقرر ہوئی ہے
پس تم کو لازم ہے کہ اسی روز اپنے جواب دعوی کی تائید میں
جن گواہوں کی شہادت پر ... جو دستاویز ... پیش
کرنا چاہو ... اس ... کو پیش کرو۔
مطلع رہو کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہو گے تو مقدمہ
بغیر حاضری تمہارے مسموع اور فیصل ہو گا۔
آج بتاریخ ۲ ماہ دسمبر ۱۹۲۶ء ... دستخط
مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم بحروف انگریزی

مہر عدالت

وقت حاضری ۱۰ بجے سے چار بجے تک

اطلاع نامہ بنام ... بابت ... تاریخ ... مقررہ سماعت اپیل
بعدالت ... سٹرکٹ جج ... بہادر گونڈہ
مقدمہ اپیل نمبر ۱۱۰ سنہ ۱۹۲۶ء
معین الدین خاں اپیلانٹ
بنام
زین خاں وغیرہ رسپانڈنٹان
... اپیل ... ماتحت ...
۱ زمان خاں
۲ حسین خاں
۳ ابو بکر خاں
پسران ... قوم پٹھان ... ساکنان موضع ... پہاڑا پور
۴ مسماۃ ...
۵ ...
۶ ...
۷ مسماۃ ... قوم پٹھان ساکن موضع ...
۸ ... خاں ... ضلع گونڈہ
۹ ...
۱۰ ...
۱۱ ... سنگھ ... ساکن موضع ... پہاڑا پور ضلع گونڈہ
۱۲ ...
۱۳ ...
۱۴ ...
۱۵ ... ساکن موضع ... ضلع گونڈہ
۱۶ موسی علی خاں ولد ... خاں
۱۷ اسمعیل خاں ولد ... خاں
قوم پٹھان ساکن موضع ... پرگنہ ... ضلع گونڈہ
۱۸ عبدالرحمن خاں ولد دوست محمد خاں قوم پٹھان
ساکن موضع ... پرگنہ ... ضلع گونڈہ
مطلع ہو کہ اپیل بنا راضی ڈگری ... مقدمہ ...
معین الدین خاں نے دائر کیا ہے اور اس عدالت میں ... ۱۹۲۶ء
... اس عدالت میں ... ماہ دسمبر ۱۹۲۶ء
سماعت اس اپیل کی مقرر ہوئی ہے اور اگر خود تم یا تمہارا وکیل
یا کوئی اور شخص جو قانوناً تمہاری طرف سے اپیل ... جواب
دستاویز کرنے کا مجاز ہو حاضر ... تو اپیل کی سماعت اور
تجویز تمہاری غیر حاضری میں یکطرفہ کی جائے گی۔
آج بتاریخ ... ماہ دسمبر ۱۹۲۶ء میرے دستخط اور مہر
عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم بحروف انگریزی

مہر عدالت

وقت حاضری عدالت ... ۱۰ بجے سے ۴ بجے تک

ساتھ خون جاتی ہے۔ نزلہ جاری ہے۔
پیک۔ دنیا معروف بہ خون بے گناہ۔
پیسنا۔ دفتر کی لڑکی۔
پیالی۔ مایۂ تن آسانی دستانیاں معاملین عزیز و مساکین۔
پیام۔ بیاہ کا لڑکا۔ یعنی بیاہ و رضا ہی۔
پیچیدگی۔ حاصل قسمت اہل ہند۔
پیپل۔ مایۂ فساد ہنود۔ خیالی شریک فی الملک بھتیجوں کا آشیانہ یا کاشانہ وزارت سلطنت۔
پتیل۔ علاے دستانی۔
پھاپھا کٹنی۔ کمزور عقدہ کی وکیل۔
پھیسپھڑ و لالہ جی۔ وزیران ہند اور حضرت وایسرائے کی پالیسی متعلق ہندوستان
باقی آئندہ
راقم ——
ما جلوری

کلکتہ اور انجناب علیہ الرحمہ

کلکتہ آپ حضرت کا پنچ بہادر و مشفقہ۔ ہماری سلام قبول کیجیے۔
بس یہ نہ پوچھیے کہ کہاں رہے اسکے ساتھ ہی کچھ اللہ کے لیے ترک وطن کا سبب بیان کرنا بھی فضول ہے۔ آپ خود ہی بزرگ سمجھ سکتے ہیں جو دہ میں کوئی نا سیلہ ہوں اور ان کا حقیقی تعلق بھی شام سے ہو بہرحال کسی سبب سے انجناب علیہ الرحمہ وطنی محبت کا رشتہ توڑ کر سیدھے کلکتہ کی سڑکیں بھرنے، اے حضت! کلکتہ پہنچ کر تو پھر قسمت ہی جو ملنا ہے اسکی زبان کسی دوسری ولایت کی معلوم ہوتی ہے جس سے کوئی بات پوچھی۔ ہمارا یہ حال کی کرے یہ کہ ما جبے اور یہ شاکے نہ تھے ہمارا دوش ہے شہر جشا کی ذکارسی اور اپنا ساتھ لیکے نہ گئے۔ غضب ہو کہ ہم بولے کتنے ہیں وہ سمجھ کر گئے کہ دوسری بجر کا کے جو چھوڑ بیٹھے ہیں جواز وقت دو خواری دن ختم ہو جا بیٹھے گرن کا

سوش ہل ہیں گیا رات کے بارہ کی ساہی خواب آلود ہو گئی۔ مگر یہ خیال مست وصال مست رجھوں۔ ساتھ کیا آئی قیامت آئی۔ دو بجے رات تک کھٹکھٹ پلنگ بچھوں بچھوں کی آواز ہیار باش ہشیار باش کی تنبیہ کرتی رہی۔ دو بجے رات کے بعد سو گئیں اور دنگا دیوں کی گڑگڑاہٹ میں کمی ہو گئی مگر دیر کے بعد آنکھ لگی تھی کہ پھر وہی دھاچوکڑی شروع ہو گئی۔ تمام رات سر پہ کمال چلتے رہے اور پہلا ایک ہفتہ گزر گیا۔
یہاں ہوٹلوں میں کھانے کا یہ عالم کہ الٰہی توبہ یوں تو نام گننے کے لیے ہر چیز ملتی ہے یعنی کباب گولہ شامی کباب سیخ کے کباب بریانی۔ چانپ مرغ مسلم قورمہ وغیرہ وغیرہ لیکن کوئی ذرا بھی کھا کر دیکھے تو قدر معلوم ہو۔ انجناب تو یہی کہیں گے کہ اچھا لاحول اللہ دشمنوں کو بھی نہ کھلائے۔ ایسے گندے ہوٹلوں سے لکھنؤ کے بھانڈ و نانبائی صفائی میں لاکھ درجہ بہتر ہوں گے۔
بیٹھنے کی وہ تکلیف کہ صبح کو اچھا خاصا انسان جنگلی جانور یا وحشی کبوتر بن جاتا ہے یعنی ایک دو گز میں کم سے کم دو تین سو کرایہ دار رہتے ہیں اور بیٹھک کے متعلق یہ سنیے وہ بیٹھانے ہیں اب فرمائیے کہ جتنے آدمی ایک بیٹھک لیے میں کتنا وقت صرف ہو جاتے صبح جا پہنچ کرنے سے اٹھا دیتا ہے بیٹھانے پر پھر دینے لگا نمبر کسی طرح نہیں آتا اور پیٹ میں معاملہ گڑبڑ ہوتی ہے ایک ہفتہ سے برابر افراط سے پیٹ خالی کیا ہوا ہے مسالوں سے معدہ بگڑ چکا ہے کہ ساتھ ہو گئی آپ جانتے ہیں کہ خیریت بھلے چنگے پر صحت تمام ہو۔ کھانا اسکی زیادتی فضلہ بنا کے پیٹ میں رہتی رہتا رنگ لایا۔ مدت سے بچے نزلہ بخار نے گھیرا۔
اب علاج کی سوجھی اور ایک بنگالی مہربان کے ساتھ بنگالی ڈاکٹر کے یہاں جا دھمکے۔ ڈاکٹر صاحب دواخانہ میں براجمان تھے اطلاع کرانے پر ایسی ہیئت منہ بنانے لگے کہ کلکتہ اس کے دونوں ہاتھوں سے دھوتی سمیٹتے لگے بدن پر صرف بنیان چڑھا

اسا بھی زبان میں کچھ ذکر کیا اعلا مثل ہے۔
چند ماہ بخار نے پکڑ لیا ساتھی بنگالی سے دوا کو ایک بول لیتے تھے اور بیان کیا کہ ڈاکٹر صاحب کیا فرما رہے ہیں سمجھ گئے؟ بنگالی بابو نے کہا کہ ڈاکٹر بولتا ہے کہ ہم جانے مانگتا ہے تم و تمہارا کہاں سے آئے ہیں ہم نشین منشی یعنی ریاست ہے اور بیمار کو دیکھ لیا۔ تو بچے ڈاکٹر صاحب بیان ہوئے اور آئے ہی انجناب کو بنگلہ زبان میں مخاطب کیا جب کچھ سمجھ میں نہ آیا اور بجز خاموشی کوئی جواب نہ سوجھا تو ڈاکٹر صاحب مسکرا کر اسطرح گویا ہوئے۔
ڈاکٹر۔ سیاجی! تم کون اخبار اور لیتی بیماری لے کر آیا۔
انجناب۔ ایک ہفتہ سے روزانہ بخار آتا ہے ہر وقت پیٹ میں خفیف درد رہتا ہے طبیعت مالش کرتی ہے کسی غذا کی طرف طبیعت مائل نہیں ہوتی سر میں بھی درد رہتا ہے۔
ڈاکٹر۔ ہم تمہارا مالش والا اور گیا رقمدار والا بات سمجھ نہیں سکا۔ اسکو ساتھی بنگالی بابو نے سمجھایا۔
ڈاکٹر۔ اچھا! دیکھو بیا جی! یہ بنگال ریش ہے تم دو قرآ۔ روح خدا اور عبادت بھی بیروں کر کے کھاؤ اب تو دیت کو بچار چھٹ سکے گا جو ایسا نہیں کرنے سکا تو بہت دہت اور کھ ہوگا۔ ہم جو بولتا ہے وہی ورک کے کرنے ہوگا۔
انجناب۔ ایسے بخار اور زکام میں بھی غسل کر سکتا ہوں۔
ڈاکٹر۔ ہاں البتہ ویسا کرنے ہوگا ہم تھوڑی ڈوز دوا دیتا ہے تو تم اسمیں سے ایک ڈوز کھانے ہوگا اور دوا کھانے سے پہلے گھر اچھی طرح کیا ردو بھاگ جائے گا۔
تین خوفناک دوائیں کر واپس آیا اور سب پیتے چار چار گھنٹہ بعد دوا پی۔ بخار تو جاتا رہا مگر وہ کام خشک ہو گیا کہ وہ تینوں کی کیا بیان جب ہوئی اور یہاں سے آٹھ دن کے بعد بھی پیٹ کی تکلیف دور نہیں ہوئی۔ ساری رات بیٹھانے میں بیٹھ کر گزاری کہ



"ناچ کھلاڑی کھلاڑی دسنگ دینا - ڈوری کے پتلے باز ہیں"
ہیں بازیگر کھلا ہوا ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔ وہ ڈورہ دکھائی نہ دیوے



گل بین کہ بجویبار شگفت و بریخت
با باد صبا حکایتے گفت و بریخت

بد عہدی دہر بین کہ در چند روز
سر رشتہ غنچہ کرد و بشگفت و بریخت

اگر آپ خوشبو میں بسی جانا پھولوں کی نکہت سے لطف اٹھانا چاہیں تو اصلی علی محمد ساداں لکھنؤ
سے عطر کی ایک شیشی طلب کیجئے۔ ہمارا باغ ناپائدار ہے اور اس کی خوشبو پائدار ہے

ہدایت کے موافق غسل کیا اور حال کہنے کے لیے ڈاکٹر کے پاس چلے غسل کرنے کے بعد راستہ کی ہوا کا یہ اثر ہوا کہ دونوں جانب پسلیوں میں درد سے حق ادا کرنے کی ٹھہرائی ڈاکٹر صاحب کے گھر پہنچتے پہنچتے درد ناقابل برداشت ہو گیا اتفاق سے ڈاکٹر صاحب بھی برآمدہ میں ٹہل رہے تھے دیکھتے ہی فرمایا۔

کہو میاں جی! کیا بخار تو نہیں آنے سکا۔

انچھا شب - ابھی بخار آیا ہو لے جاڑے میں [illegible] جان پر بنی ہے کہ رات چھینکیں رہیں زکام خشک ہو گیا اور اب نہانے کے بعد سے پسلیوں میں شدید درد ہے۔

ڈاکٹر صاحب - اوہ! [illegible] فکر مت کرو اب بخار نہیں آنے سکے گا آج فیڈ [illegible] تھرڈ ڈوز دوا کھاؤ۔

انچھا شب - ارے صاحب پسلیوں کے درد کی کچھ دوا دیجیے

ڈاکٹر - ہم بولتا ہے تم کو جو [illegible] فکر مت کرو یہ سب [illegible] سے بھاگ جائے گا۔

انچھا شب - بس! جناب دیکھی دوا [illegible] آپ کی ڈاکٹری بھی کیا خدا بچائے کون خوش قسمت مریض ہے جو آپ کے علاج سے اچھا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب کے یہاں سے [illegible] حکیم [illegible] صاحب کے مطب میں آیا حکیم صاحب حال سن کر بہت خفا ہوئے فرمایا کہ یہ ملک مرطوب ہے یہاں بخار کی حالت میں غسل کرنا کہاں بھلا چاہیے میں کوئی طبیب بھی خیر نادم ہو کے چپ ہو رہا حکیم صاحب نے نہایت توجہ سے نبض دیکھی دونوں وقت کی دوا بار بار لینے میں آئی ہے اب بخار بالکل نہیں آتا درد بھی کافور ہو گیا البتہ ابھی ضعف ہے۔ خدا متمدن اور سرکاری شہروں کی خشک [illegible] سے محفوظ رکھے [illegible] کسی کو کلکتہ نہ لائے اور اگر میری طرح کوئی شامت زدہ آ جائے تو ان بنگالی ڈاکٹر صاحب کے قریب ہو کر نہ نکلے اور نکلے تو سب سے پہلے گور و کفن کا انتظام کر لے۔

راقم

بیمار سہ کرب تحتہ [illegible]

مولانا پنچ کی نوٹ بک

ایجوکیشنل گزٹ

یہ ایک اردو رسالے کا انگریزی نام ہے جس کے ایک بہ ذریعہ اعلیٰ تعلیم یافتہ وفاضل [illegible] ناظم و[illegible] مدیر ہیں۔ خوبصورت چھپائی ہے عمدہ سفید چکنا موٹا کاغذ ہے۔ [illegible] نمبر اردو کی بیا کھائی ہے۔ بس کوئی تعجب نہیں آج علو ذراج محکمہ تعلیم الاطفال پنجاب یوپی [illegible] پریذیڈنسی بمبئی ہو جائیں۔ کچھ [illegible] کا دل اسے دیکھ کے علاوہ ہو گیا یہ کھلونے پانے بچوں کے۔

ہم بار بار عرض کر چکے کہ ریویو تنقید، کی [illegible]

ضرورت

ایک مسلمان تعلیم یافتہ خاتون [illegible] گرلز پرائمری اسکول (مدرسہ نسواں) کے لیے درکار ہے تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

درخواستیں جلد بنام سکریٹری میونسپل بورڈ اٹاوہ یوپی آنی چاہئیں۔

المشتہر

سکریٹری میونسپل بورڈ اٹاوہ

ذرا لکھنؤ ہو سے دیکھیے۔ ہم ایک مصیبت میں مبتلا ہو گئے ہیں کیا بھی کہ آج کل تنقید کے معنی ہیں کہ اس ادا میں صدق سے کنارہ کشی بہرہ و عظم ہو۔ آپ کی سی کہیں تو پبلک سے فریب کیا نہیں تو آپ سے سنت کی شائیں شائیں ہوتی ہیں۔

مگر اگر آپ دل میں یہ تو ضرور کہیں گے کہ اودھ پنچ ایک [illegible] ہے اسے اپنے سوا اور کسی میں اوبی محاسن نظر نہیں آتے۔ واللہ حضرت آپ کا خیال غلط ہے۔ اودھ پنچ یعنی انچھا شب سے زیادہ دوسروں کی ترقی دیکھ کے خوش ہونے والا کوئی شخص نہ ہوگا۔ دوسرے کے فن کا اظہار انچھا شب کے کمال میں اضافہ نہیں کر سکتا۔ اب آپ ہی ملاحظہ کیجیے: "انکار حسینا" کے عنوان سے جو نظم شائع ہوئی ہے۔

ابھی جا چکا ہوں بہت دور جینا
بہار آشنا تھا۔ بہار آفرینا

طلاب کے کس مرض کی دوا ہے۔ خصوصاً یہ مطلع

بہار کی لذت ذرا بھی مرکے پینا
یہ کیا زندگی ہے۔ نہ مرنا نہ جینا

خاطر نے وقت ضائع کیا اور آپ نے پرچہ کا ایک صفحہ ایسے فضول اشعار شائع کرنے کر طلاب کے دل میں گھر ہیں۔ ہاں [illegible] خیالات احسن

ہلکا سا تبسم جہاں [illegible] ہونٹوں پہ رقصاں ہے
خوشی سے بیانا تھا یہ اب دست گریباں ہے

مطلب یہ ہوا کہ ہنسی خوشی اور بیار و [illegible] بھی بیمار کرنے لگیں انکے نیچرل تیز اور کر دیکھ کے تبسم ہو طلاب نا چنے لگا: تبسم بھی کس کھنک کا دوڑا ہے؟ [illegible]

اعلان

اٹاوہ اور رائے بریلی کے اضلاع میں کینال کی بگی سروس روڈ پر موٹر سائیکل چلانے کے لیے ایک ہوشیار مستری کی ضرورت ہے۔ کہ جس کی درخواست معہ تعداد تنخواہ مطلوبہ و نقل سرٹیفکیٹ فوراً بنام جناب صاحب اگزیکٹو انجینیر بہادر ٹاکڑ [illegible] سارہ کینال مقام لکھنؤ آنا چاہیے۔

رسالہ معیار لکھنؤ

ادبیات سخن سنج و شعرائے ہنرمند [illegible] رسالہ کو اب تک [illegible] شدہ دورہ اشاعت میں رہ کر [illegible] پیش کرتا ہے۔ یہ رسالہ ادبی انجمن [illegible] لکھنؤ [illegible] ہے [illegible] خصوصیات کے ساتھ پھر نکلنے والا ہے [illegible] اور دیگر [illegible] اختلافات پیدا ہو گئے ہیں انھیں [illegible] کا خاص مقصد ہے۔ تنقید و [illegible] کیا جائیگا۔ اور تاریخی اخلاقی نظم و نثر مضامین بھی شائع ہوں گے اور انجمن [illegible] شاعروں کی غزلوں کا انتخاب [illegible] حسب دستور سابق [illegible] وقت [illegible] سمجھا جائیگا۔

[illegible] سکریٹری انجمن [illegible] لکھنؤ

سطح نیچی ہے ؎

دل و نقد [illegible]
[illegible]

[illegible]

پھر فرماتے ہیں ؎

آہ [illegible] برکت کی [illegible] غافل

[illegible]

اطلاع نامہ بنام مدعا علیہ نابالغ و ولی

بعدالت جناب [illegible] صاحب بہادر منصفی [illegible]

مقدمہ [illegible]

[illegible] سنگھ وغیرہ — مدعی

بنام

[illegible] سنگھ وغیرہ — مدعا علیہ

[illegible]

آج تاریخ [illegible] ماہ دسمبر [illegible] بثبت دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم [illegible] — مہر عدالت

[illegible]

یہاں [illegible] اگر [illegible]

[illegible] کی پرواہ کی گئی ہے۔

[illegible]

[illegible] کے متعلق ہم کو لکھنا نہیں چاہیے۔

[illegible]

بہر حال اصلاح عقل کی ضرورت ہے۔

اے [illegible] حلقی

[illegible] علامت ہے ان اخبار نویسوں کی [illegible]

[illegible]

مختصرات

[illegible]

ایک نئی جنگ۔ [illegible]

[illegible]

ضعیفی دُور کرنے کی تدابیر

ہمت کوئی کوئی شخص ایسا ملک کا [illegible] ضعیفی دُور کرنے کی تدابیر [illegible] بیماری [illegible] اعضا کو حرکت [illegible] دیکھی [illegible] کی شکایت [illegible] درج ہیں اس کے واسطے کتاب میں ۲۴ قصائد و ہدایتیں [illegible] کسی استاد کے سکھانے کی ضرورت نہیں [illegible] زیادہ [illegible] کے واسطے مفید ہے [illegible] مداومت وغیرہ کرنے کا موقع ملنے کی وجہ سے [illegible] امیر اور دیگر [illegible] فائدہ حاصل کر سکے [illegible] کی قیمت صرف ایک روپیہ [illegible] ہر خاص و عام ہر شخص اس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔

ملنے کا پتہ

سرکس سنچارک کمپنی متھرا

جس طرح طلوع آفتاب

تاریکی کا دور ہونا قدرتی امر ہے

اسی طرح [illegible] سرمہ [illegible] ضعف بصارت [illegible] کی خرابی [illegible] اور دیگر امراض چشم کا دور ہو جانا [illegible] قیمت فی ڈبیہ ایک روپیہ [illegible]

المشتہر [illegible]

ایجنٹ اودھ [illegible] لکھنؤ

شرائط ایجنسی

(۱) روپیہ پیشگی جمع کرنا ہوگا۔

(۲) [illegible]

(۳) [illegible] ایجنسی قبول نہ کی جائیگی۔

(۴) [illegible] روپیہ [illegible] ایجنٹ صاحب کو دیا جائیگا۔

(۵) [illegible] جائیگی۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟

اگر آپ [illegible] اپنی کمائی [illegible] صحت سے [illegible] ہیں اور اس عالم پیری میں [illegible] صحت حاصل کرنا [illegible] اگر آپ لکھنؤ کے [illegible] اور [illegible] اطبا کے مشورے [illegible] فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو آپ کا رڈ لکھکر دواخانہ معدن الادویہ کی فہرست [illegible] فائدہ [illegible] حاصل کیجیے [illegible] کتابت [illegible]

المشتہر

منیجر دواخانہ معدن الادویہ گولہ گنج [illegible] لکھنؤ

مجلدات اودھ پنچ ۱۹۲۶ء

(۱) اودھ کو اُن کہنہ [illegible] اخلاقی مضامین [illegible] قابل قیمت فی جلد [illegible]

(۲) [illegible] دسمبر [illegible] قیمت مع محصول ڈاک [illegible]

(۳) [illegible] مضامین کے شائقین کو جلد طلب فرمانا چاہیے قیمت [illegible] علاوہ محصول۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

سیاحت ظریف

یعنی

منشی سید [illegible] صاحب ظریف لکھنوی [illegible] اور شاعری کی [illegible] قیمت [illegible] مجلد [illegible] ہے۔

المشتہر

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

غذائے روحانی

معدن النغمات

یعنی

[illegible] اور ایک [illegible] کی طرح [illegible]

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے۔

اس کے حصہ اول [illegible] کتاب [illegible] حصہ دوم میں مصنف نے [illegible]

[illegible]

ہم سلیقہ بنا یا ہے

یعنی

[illegible] کتاب پر لکھ دیا ہے۔

استاد محمد علی خان

[illegible] اس کتاب میں [illegible] لکھ دیے گئے [illegible] استاد [illegible] اس کتاب میں [illegible] موجود ہے۔

اصلی قیمت علاوہ محصول [illegible] قیمت [illegible]

المشتہر

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ







